ہریانہ سے کم پانی کی سپلائی سے بحرانی صورت حال

راجدھانی دہلی میں پانی کی پیداوار کم ہوکر 932 ایم جی ڈی رہ گئی ہے: آتشی

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میں پانی کا بحران مزید بڑھتا جارہا ہے۔ ہریانہ سرکار سے مناسب مقدار میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے دہلی میں پانی کی پیداوار کم ہوکر 70 ایم جی ڈی رہ گئی ہے۔ ہفتہ کو پریس کانفرنس وزیر برائے آبی وسائل آتشی نے کہا کہ ہریانہ سے مناسب مقدار میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے دہلی میں پانی کا بحران جاری ہے اور پانی کی پیداوار 932 ایم جی ڈی پر آ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مناسب پانی کی کمی کے باعث وزیرآباد بیراج میں پانی کی سطح معمول سے 6 فٹ کم ہوکر 668.5 فٹ رہ گئی ہے اور منک کینال سے ملنے والا پانی بھی 902 کیوسک رہ گیا ہے۔ ایسی صورت حال میں، کم خام پانی کی وجہ سیواٹر ٹریٹمنٹ پلانٹوں پر بڑا اثر پڑا ہے اور دہلی میں پانی کی پیداوار 70 ایم جی ڈی گر آرہی ہے۔ اس ہنگامی صورتحال میں پانی کی قلت پر قابو پانے کے لیے مغربی دہلی کے کئی حصوں میں بورویلوں کو یو جی آر سے جوڑا گیا ہے اور جل بورڈ نے شہر بھر میں ٹینکروں کے ٹرپ کو یومیہ 10,000 کردیا ہے۔ وزیر برائے آبی وسائل آتشی نے ہفتہ کو افسران کی ہنگامی میٹنگ بھی طلب کی اور شہر میں ضرورت کے مطابق ٹینکروں کی تعداد بڑھانے کی ہدایات دیں۔ پانی کی وزیر نے ہماچل کے وزیراعلیٰ سکھوندر سکھو کے ساتھ بھی فون پر بات چیت کی اور ہماچل سرکار سے مدد کی یقین دہانی حاصل کی۔ آتشی نے انسانی ہمدردی کے طور پر ہریانہ سرکار سے اپیل کی اور کہا کہ جب تک ہماچل سے ملنے والے پانی پر اپر یمنا ریور بورڈ کی ہدایات نہیں آتیں، ہریانہ کو دہلی کو کچھ اضافی پانی دینا چاہیے۔ انہوں نے دہلی کے لوگوں سے پانی کا استعمال احتیاط سے کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔ پانی کم استعمال کریں، پانی بچائیں، اس سے دہلی کے ان علاقوں میں مدد ملے گی جہاں پانی کی کمی ہے۔ اگر دہلی میں کہیں بھی پائپ لائن لیک ہونے کی خبر ملتی ہے تو لوگ دہلی جل بورڈ کو ٹویٹر پر ٹیگ کریں، ہم اس کا فوری نوٹس لیں گے۔

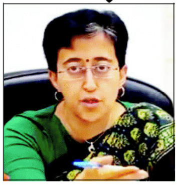

◄ وزیرآباد بیراج میں پانی کی سطح معمول سے 6 فٹ کم ہوکر 668.5 فٹ رہ گئی ہے

◄ منک کینال سے ملنے والا پانی بھی 902 کیوسک رہ گیا ہے

وزیر برائے آبی وسائل نے کہا کہ دہلی میں شدید گرمی کی لہر کے دوران دہلی میں درجہ حرارت 46-47 ڈگری سیلسیس تک پہنچ رہا ہے اور دہلی میں پانی کا بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں ابھی بھی پانی مناسب مقدار میں نہیں پہنچ رہا ہے۔ وزیرآباد بیراج پر پانی کی سطح 674.5 فٹ ہونی چاہیے لیکن اس وقت یہ صرف 668.5 فٹ ہے۔ یعنی وزیرآباد بیراج پر پانی تقریباً ختم ہوچکا ہے اور پانی بالکل نہیں آ رہا ہے۔ دوسری طرف یہ منک نہر سے دہلی پہنچے گا۔ پانی بھی وافر مقدار میں دستیاب نہیں ہے۔

اس موقع پر آتشی نے کہا کہ اس صورتحال میں ہنگامی ٹیوب ویل بنائے گئے ہیں اور انہیں سپلائی نیٹ ورک سے منسلک کردیا گیا ہے۔ یہ ٹیوب ویل خاص طور پر مغربی دہلی کے کئی علاقوں بشمول بوانا، نریلا، دوارکا، نانگلوئی میں بنائے گئے ہیں، جہاں پانی کی شدید قلت تھی۔ ایمرجنسی کے پیش نظر بورویل کو مقامی یو جی آر سے جوڑا گیا ہے۔ اس کے علاوہ واٹر بورڈ کے ٹینکرز کے ٹرپ بھی بڑھا دیے گئے ہیں۔ اب جل بورڈ روزانہ 10 ہزار ٹینکر ٹرپ کررہا ہے۔ اور جل بورڈ تقریباً 10 ایم جی ڈی پانی ٹینکروں کے ذریعہ فراہم کررہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج پانی کے بحران پر ہنگامی اجلاس بھی بلایا گیا ہے۔ اس میں دہلی جل بورڈ کو نئی اسیسمنٹ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی اور اس کی بنیاد پر ٹینکروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور جہاں پانی نہیں پہنچ رہا ہے وہاں ٹینکروں کے ذریعہ پانی پہنچایا جائے۔ پانی کے ٹینکر کے ساتھ ساتھ فکسڈ سینڈنگ پوائنٹس کو بھی بڑھایا جانا چاہیے۔

عام آدمی پارٹی کے ممبران اسمبلی کا مرکزی وزیر کو مکتوب

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے اراکین اسمبلی نے مرکزی وزیر جل شکتی سی آر پاٹل کو خط لکھا ہے۔ اس میں پارٹی نے راجدھانی میں چلچلاتی گرمی کے درمیان پیدا ہونے والے پانی کے بحران کو حل کرنے کے لیے مداخلت کی درخواست کی ہے۔ صورتحال کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے دہلی اسمبلی میں عام آدمی پارٹی کے چیف وہپ دلیپ پانڈے نے ہفتے کو کہا کہ جمنا کے پانی کا مسئلہ ایک بین ریاستی مسئلہ ہے۔ اس کے لیے جل شکتی وزارت کے ساتھ تال میل کی ضرورت ہے۔ نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی ایم ایل اے کی جانب سے خط میں اس سلسلہ میں مرکزی وزیر پانی سے ملاقات کا وقت مانگا گیا ہے۔ تمام پارٹیوں کو سیاست کرنے کے بجائے پانی کے بحران پر قابو پانے اور دہلی کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔

وسنت وہار مارکیٹ میں بھیانک آتشزدگی، 5 دکانیں خاکستر

نئی دہلی (ایس این بی)

جنوبی مغربی ضلع کے وسنت وہار علاقہ کے ایک بازار میں ہفتہ کی علی الصباح اچانک بھیانک آگ لگنے سے 5 دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں، تاہم معاملہ کی اطلاع ملتے ہی یکے بعد دیگرے کئی گاڑیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ اس دوران موقع پر پہنچنے والے فائر بریگیڈ کے عملہ نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے حکام کا کہنا ہے کہ اس حادثہ میں کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ فی الحال پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کنٹرول روم کے مطابق مارکیٹ میں آگ لگنے کی اطلاع ہفتہ کی صبح 5 بجے ملی جس کے بعد 10 فائر ٹینڈرز موقع پر بھیجے گئے۔ انہوں نے کہا کہ آدھے گھنٹے میں آگ پر قابو پالیا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ آگ وسنت وہار علاقہ کے سی بلاک میں واقع ایک مارکیٹ کی عمارت کے گراؤنڈ فلور میں لگی اور کچھ ہی دیر میں اس نے بڑی شکل اختیار کر لی اور عمارت کی پہلی منزل تک پھیل گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ فی الحال پولیس اس آگ سے ہونے والے نقصان اور آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے میں مصروف ہے۔

چاندنی چوک میں لگی آگ پر پایا گیا قابو، کولنگ جاری

نئی دہلی (ایس این بی)

شمالی ضلع کے چاندنی چوک بازار میں جمعرات کو لگی آگ پر جمعہ کو قابو پالیا گیا، لیکن وہاں کولنگ کا کام ابھی بھی جاری ہے۔ چاندنی چوک پر واقع پرانی کٹرا مارواڑی مارکیٹ میں جمعرات کی شام 5 بجے آگ لگ گئی۔ اس آگ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ آگ لگنے سے 110 سے زائد دکانیں اور گودام جل کر خاکستر ہوگئیں، جس سے کروڑوں روپے کے نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ایک افسر نے بتایا کہ کم سے کم 3 فائر محکمہ اب بھی متاثرہ علاقوں میں ریفریجریشن کا کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ حصوں سے آگ کے شعلے اب بھی نکل رہے ہیں۔ آپریشن مزید چند گھنٹے جاری رہ سکتا ہے۔ آگ پر قابو پانے کے لیے 50 سے زائد فائر انجن اور 200 فائر فائٹرز کو تعینات کیا گیا تھا۔ انہوں نے جمعرات کو رات بھر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی اور جمعہ کی صبح 4.30 بجے آگ پر قابو پالیا۔ انہوں نے بتایا کہ کولنگ مہم جمعہ کو دن بھر جاری رہی۔

ایک پولیس افسر نے بتایا کہ آپریشن ختم ہونے کے بعد ملبہ ہٹانے کا کام شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بھگوتی اور انل مارکیٹ کے احاطے میں کپڑے کی دکانیں اور گودام مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگئے۔ ڈی سی پی منوج کمار مینا نے کہا کہ اب آگ تقریباً بجھا دی گئی ہے، تقریباً 110 سے 120 دکانیں مکمل یا جزوی طور پر متاثر ہوئی ہیں۔ مینا نے کہا کہ کوتوالی پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے اور معاملہ کی جانچ کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ بجھانے کے آپریشن کے دوران ایک فائر فائٹر معمولی جھلس گیا۔

مظاہرین نے توجہ نہ دینے کا دہلی سرکار پر لگایا الزام

محمد یامین

نئی دہلی (ایس این بی)

کانگریس لیڈران و کارکنان نے دہلی میں پینے کے پانی کی قلت پر حکومت دہلی کے خلاف مظاہرہ کیا۔ بابر پور حلقہ کے تحت کبیر نگر وارڈ میں مقامی کونسلر حاجی ظریف کی قیادت میں مٹکوں کے ساتھ زوردار مظاہرہ کیا گیا، جس میں سیکڑوں مرد و خواتین شامل تھے۔ اس موقع پر کونسلر حاجی ظریف نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت ہر محاذ پر فیل ہے اور اس شدید گرمی میں دہلی والے پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں مگر حکومت دہلی و اس کا محکمہ جل بورڈ توجہ دینے کیلئے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر پانی کے بحران پر قابو نہ پایا گیا تو پھر دہلی کے عوام سڑکوں پر نکل کر دہلی حکومت کے خلاف مظاہروں کی شروعات کردیں گے۔

श्री देवेन्द्र यादव जी
मटका फोड़ प्रदर्शन

کانگریس کے سینئر لیڈر حاجی نصیب عالم نے کہا کہ زندگی کیلئے پانی کا اہم دخل ہونے کے باوجود حکومت دہلی پانی کے بحران پر قابو پانے میں ناکام ثابت ہورہی ہے اور جن ریاستوں سے پانی آتا ہے مسائل کا حل کیوں نہیں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمنا پار میں سیلم پور، بابر پور، گھونڈہ، مصطفیٰ آباد، کراول نگر و بیشتر حلقوں کے تحت درجنوں کالونیوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت بتائی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں لوگ پینے کا پانی خریدنے پر مجبور ہورہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد ارشد، اچھن خان، راشد ایڈووکیٹ اور نوشاد نے بھی اپنے اظہار خیال میں حکومت دہلی پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ علاوہ ازیں سیلم پور اسمبلی حلقہ کے تحت چوہان بانگر وارڈ میں مقامی کونسلر شگفتہ زبیر، کانگریس کے سینئر لیڈرز زبیر احمد اور سید ناصر جاوید کی قیادت میں سیکڑوں مرد و خواتین نے حکومت دہلی کے خلاف مٹکوں کے ساتھ مظاہرہ کیا اور مٹکے پھوڑے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس شدید گرمی میں پینے کے صاف پانی کی سپلائی کو مسلسل یقینی بنایا جائے۔ مصطفیٰ آباد میں کونسلر سبیلہ بیگم، حاجی محمد خوشنود، محمد سفیان و دیگر کانگریس لیڈران نے سیکڑوں لوگوں کے ساتھ مٹکوں کے ساتھ حکومت دہلی کے خلاف زوردار مظاہرہ کیا۔ برج پوری وارڈ میں کونسلر نازیہ اور جاوید چودھری کی قیادت میں پینے کے پانی کی قلت پر حکومت دہلی کے خلاف مظاہرہ کیا اور سبھی کے ہاتھوں میں مٹکے تھے جو جگہ جگہ پھوڑے گئے۔

پانی کے بحران پر ریاستی کانگریس کا تمام 280 بلاکوں میں مظاہرہ

بوند بوند کو ترس رہے لوگوں کو پانی فراہم کرانے میں مرکزی اور دہلی سرکاریں ناکام

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر کی قیادت میں ہزاروں کانگریسی کارکنان نے بوند بوند پانی کے لئے ترس رہے عوام کو پانی بحران سے نجات دلانے کے لئے عام آدمی پارٹی کی دہلی سرکار اور بی جے پی کی مرکزی سرکار کے خلاف ہفتہ کو دہلی بھر کے تمام 280 بلاکوں میں مٹکا پھوڑ مظاہرہ کئے گئے، جس میں دیویندر یادو، رمیش کمار، منگت رام سنگھل، ڈاکٹر نریندر ناتھ، چودھری متین احمد، وجے لوچو، جے کشن، امریش گوتم، ویر سنگھ دھیگان، فرہاد سوری، ویریندر کسانہ، راجیش چوہان، وشنو اگروال، منوج یادو، دنیش ایڈووکیٹ، دھرم پال چندیلا، کمل کانت شرما، محمد عثمان، سدھارتھ راؤ، کھویندر سنگھ کیپٹن، نیتو ورما، پرینا سنگھ۔ چودھری اجیت سنگھ، پی ایس باوا، پردیپ گپتا، جے پی پنوار، یوتھ کانگریس، مہیلا کانگریس، کانگریس سیوادل، این ایس یو آئی، سیل اور محکمہ کے عہدیداروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور کانگریس کی ٹوپیاں اور پلے کارڈز پہنے ہوئے تھے کہ 'دہلی پانی کے لیے بیتاب ہے، ٹینکر مافیا امیر ہے'، 'یہ کیسا پانی مفت ہے، گھڑے خریدنے میں جیبیں صاف ہیں'۔ دہلی سرکار کی بے وقوفی، 58 فیصد پانی لیکیج کی وجہ سے بہہ رہا ہے'، 'یہ دہلی کی افسوسناک کہانی ہے، لوگ آلودہ پانی پیتے ہیں'، ہر خاندان خریدا ہوا پانی پیتا ہے، دہلی سرکار سو رہی ہے وغیرہ۔ جن میں خواتین بھی شامل تھیں نعرے لگا رہے تھے۔ کانگریس کارکن نے اپنے سر پر برتن رکھ کر احتجاج کیا۔

اس موقع پر دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس گزشتہ 25-20 دنوں سے دہلی کے لوگوں کو پانی کی آسانی سے فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کررہی تھی، لیکن مسلسل کوششوں کے باوجود کجریوال سرکار اور مرکزی سرکار نے پانی کی ہموار فراہمی کو منظم کرنے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔ پانی نہیں، اور دہلی کے لوگوں کے مسئلے کا حل تلاش کرنے کے بجائے اسے مسلسل نظر انداز کررہا ہے۔ آج دہلی کے لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان کشتی کے مقابلے میں دہلی کے لوگ کچل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں ٹینکر مافیا اور ایم ایل اے کے گٹھ جوڑ کی وجہ سے لوگوں کو پانی کے بحران کا سامنا ہے۔ ان کی ملی بھگت سے بڑے پیمانے پر کرپشن ہورہی ہے اور زیادہ تر ایم ایل اے کرپشن میں ملوث ہیں۔

دیویندر یادو نے کہا کہ مرکزی اور دہلی سرکار کو چوکنا اور بیدار کرنے کے لیے کانگریس کارکنان کو سڑکوں پر نکلنے اور تمام 280 بلاک کانگریس کمیٹیوں میں برتن توڑ مظاہرے کرنے پر مجبور کیا گیا، کیونکہ مسلسل آواز اٹھانے کے بعد بھی سرکار نے سپلائی نہیں کی۔ پانی کو حل کرنے کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ سرکاریں جاگیں گی اور پانی کی فراہمی کا انتظام کیا جائے گا اور لوگوں کے گھروں تک پانی پہنچے گا۔ ہم عوام کے مسائل پر آواز اٹھاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چلچلاتی گرمی میں دہلی کو پانی کے بحران کے ساتھ بجلی کی کٹوتی کا بھی سامنا ہے۔

دیویندر یادو نے کہا کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی ہریانہ سے پانی نہ ملنے پر کشتی کا کھیل کھیل رہے ہیں، جبکہ عوام پریشان ہیں جس کا اظہار ہم وقتاً فوقتاً کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی سرکار کو ہماچل پردیش، یوپی اور ہریانہ کے پانی کے لئے مرکزی سرکار سے رجوع کرنا چاہئے تھا اور انہیں بات چیت میں شامل کیا جانا چاہئے تھا۔ اگر دہلی سرکار نے یہ کیا ہوتا تو آج جو لوگ بھگت رہے ہیں وہ نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں پانی کے بحران کے لئے دہلی سرکار ذمہ دار ہے، کیونکہ گزشتہ 10 سال گزر جانے کے بعد بھی دہلی سرکار دہلی کو پانی فراہم کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔

طالبات کو سیلف ڈیفنس کی ٹریننگ

نئی دہلی (ایس این بی)

گرمیوں کی تعطیلات کے دوران مختلف اسکولوں اور اداروں کی جانب سے لڑکیوں کو اپنے دفاع کی مہارتیں سکھانے کے لیے کئی پروگرام چلائے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہاں کی طالبات کو سینٹ اسٹیفن کیمبرج اسکول کیمپس میں ایتھلیٹکس، موسیقی اور سیلف ڈیفنس کی تربیت دی جارہی ہے۔ سیلف ڈیفنس کے تحت لڑکیوں کو سکھایا جارہا ہے کہ وہ کس طرح ناخوشگوار حالات میں اپنی حفاظت کرسکتی ہیں۔ ان بچوں کو تربیت دینے والی محترمہ استینا، میڈم ساکشی اور سنجیو نے بتایا کہ گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران طلبا کو کھیلوں کے ذریعہ تفریحی انداز میں سیلف ڈیفنس کی تربیت دی جارہی ہے جو ان کی آئندہ زندگی میں کارآمد ثابت ہوگی۔

اسکول کے منیجر سولومن جارج نے بتایا کہ چونکہ اسکول گرمیوں کی تعطیلات کے بعد کھلے گا، اس لیے بچوں کی توجہ ان کی پڑھائی پر ہوگی، اس لیے ان دنوں ایتھلیٹکس، میوزک اور سیلف ڈیفنس کی ٹریننگ دی جارہی ہے۔ جس میں اسکول کی طالبات کی بڑی تعداد شرکت کررہی ہے۔ ساکشی نے بتایا کہ بچوں کو سیلف ڈیفنس کی تربیت دینے کے پیچھے ہمارا مقصد یہ ہے کہ بچے مشکل وقت میں اپنی حفاظت کرسکیں۔ ان میں خود اعتمادی کا احساس پیدا کرنا چاہیے۔ میوزک ٹیچر سنجیو کا کہنا ہے کہ بچے ان سے بینڈ، وائلن، گٹار، طبلہ، پیانو وغیرہ کی تربیت بڑے شوق سے لے رہے ہیں۔

پیشی کے دوران وزیراعلیٰ کجریوال کا بیان سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے کا معاملہ

سنیتا کجریوال اور دیگر کو سوشل میڈیا سے عدالتی کارروائی کی ریکارڈنگ ہٹانے کی ہدایت

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی اہلیہ سنیتا کجریوال کو ہدایت دی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ان پوسٹس کو ہٹا دیں، جس میں انہوں نے ایکسائز پالیسی کیس میں وزیراعلیٰ کی پیشی کے دوران عدالتی کارروائی کی ویڈیو ریکارڈنگ پوسٹ کی تھی۔ کجریوال نے خود 28 مارچ کو اپنی پیشی کے دوران عدالت سے خطاب کیا جو غیر قانونی طور پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔

جسٹس نینا بنسل کرشنا اور جسٹس امت شرما کی بنچ نے سنیتا کجریوال اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس'، 'میٹا' اور 'یوٹیوب' سمیت چھ لوگوں کو ہائی کورٹ کے ویڈیو کانفرنسنگ قوانین کی خلاف ورزی پر نوٹس جاری کیا ہے۔ مزید سماعت 9 جولائی تک ملتوی کردی گئی۔ اس کے علاوہ بنچ نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے کہا کہ اگر اس سے متعلق کوئی پوسٹ یا دوبارہ پوسٹ ان کے نوٹس میں آتی ہے تو وہ اسے بھی ہٹا دیں۔ انہوں نے دیگر مدعا علیہان سے بھی کہا ہے کہ وہ اپنے ہینڈلز سے عدالتی کارروائی کی پوسٹس ہٹا دیں۔ بنچ نے ایک فریقی عبوری حکم جاری کرتے ہوئے یہ ہدایت دی ہے۔ نیز تمام جواب دہندگان سے کہا گیا ہے کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر عام اور الیکٹرانک ذرائع سے پوسٹ ہٹائے جانے کے بارے میں مطلع کریں۔

HIGH COURT OF DELHI

عدالت نے یہ ہدایت ایڈوکیٹ ویبھو سنگھ کی پی آئی ایل کی سماعت کرتے ہوئے دی ہے۔ درخواست گزار نے کہا کہ جب وزیراعلیٰ کجریوال کو ایکسائز پالیسی کیس میں گرفتاری کے بعد 28 مارچ کو ماتحت عدالت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے عدالت کے سامنے ذاتی طور پر اپنا کیس پیش کرنے کا انتخاب کیا۔ ان کی گفتگو ریکارڈ کرکے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بغیر اجازت عدالتی کارروائی کو ریکارڈ کرنا اور اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنا ہائی کورٹ کے ویڈیو کانفرنسنگ قوانین کی خلاف ورزی ہے، لہٰذا ایسا کرنے والوں کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے اور انہیں سخت ترین سزا دی جائے۔ انہوں نے اس کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم سے تحقیقات کرانے اور ایف آئی آر درج کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

اروندھتی کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت کی مذمت

نئی دہلی (ایس این بی)

سی پی آئی (ایم) دہلی اسٹیٹ کمیٹی نے مصنفہ اروندھتی رائے کے خلاف یو اے پی اے جیسی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ چلانے کی اجازت دینے کی شدید مذمت کی ہے۔ دہلی یونٹ کے سکریٹری کے ایم تیواری نے جاری بیان میں کہا کہ ایل جی وی کے سکسینہ نے چودہ سال پرانے معاملے میں جو اجازت دی ہے وہ بد نیتی سے متاثر کی گئی کارروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارون دھتی کے خلاف آئی پی سی کی سنگین دفعہ 124A، 153A، 153B، 504، 505 اور 13 یو اے پی اے کے تحت کارروائی کی اجازت دینے سے یہ واضح ہے کہ بی جے پی سرکار عوام کے جمہوری حقوق کے لیے اٹھنے والی آوازوں کو خاموش کرنا چاہتی ہے۔ سی پی آئی (ایم) دہلی اسٹیٹ کمیٹی کا مطالبہ ہے کہ اروندھتی رائے کے خلاف کارروائی کی اجازت فوری طور پر واپس لی جائے۔

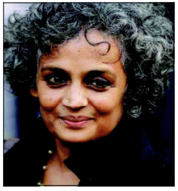

طلبا کے ڈی بی ٹی فوائد براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں

ایم سی ڈی کے اسکولوں میں پڑھنے والے 89 فیصد طلبا کے بینک اکاؤنٹس کھولے گئے

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میونسپل کارپوریشن اپنے اسکولوں میں پڑھنے والے طلبا کو ہر سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سمت میں کام کرتے ہوئے ایم سی ڈی کے محکمۂ تعلیم نے اپنے اسکولوں میں پڑھنے والے 89 فیصد طلبا کے بینک کھاتے کھولنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ایم سی ڈی کے اسکولوں میں پڑھنے والے طلباء کے بینک کھاتوں کے کھلنے سے طلبا کو مختلف اشیا پر فراہم کی جانے والی ڈی بی ٹی رقم کو براہ راست طلبا کے کھاتوں میں بھیجنا آسان ہوجائے گا اور زیادہ سے زیادہ طلبا ان سہولیات سے استفادہ کرسکیں گے۔ دہلی میونسپل کارپوریشن طلبا کے بینک اکاؤنٹس کھولنے کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے اور امید کرتی ہے کہ گرمیوں کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد اسکول کھلنے کے ساتھ ہی میونسپل اسکولوں میں پڑھنے والے طلبا کے 100 فیصد بینک اکاؤنٹس کھل جائیں گے۔

ایم سی ڈی اسکولوں میں پڑھنے والے طلبا کو یونیفارم، جوتے، بیگ اور اسٹیشنری وغیرہ کے لیے فنڈ فراہم کریا جاتا ہے۔ اس رقم کو حاصل کرنے کے لیے طالب علم کے پاس بینک اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے۔ اس تناظر میں ایم سی ڈی نے تمام علاقائی ڈپٹی کمشنروں کو اپنے علاقہ میں پڑنے والے اسکولوں کے طلبا کے 100 فیصد اکاؤنٹس فوری طور پر کھولنے کی ہدایت دی تھی۔ کارپوریشن اپنے اسکولوں میں زیر تعلیم طلبا کے بینک کھاتہ کھولنے کے لیے خصوصی کیمپ بھی منعقد کر رہی ہے۔ مختلف بینکوں اور ڈاک خانوں میں طلبا کے اکاؤنٹس بھی کھولے جارہے ہیں۔ گرمیوں کی تعطیلات میں سرو شکشا ابھیان کے تحت موصول ہونے والی نصابی کتابوں کی تقسیم کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ اس کے تحت کارپوریشن اسکولوں کے اساتذہ طلبا کے والدین سے رابطہ کر کے انہیں کتابیں تقسیم کررہے ہیں۔

ویبھو کمار کی عدالتی حراست میں 22 جون تک توسیع

نئی دہلی (ایس این بی) عدالت نے عام آدمی پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر سواتی مالیوال پر مبینہ حملہ سے متعلق معاملہ میں وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے معاون ویبھو کمار کی عدالتی تحویل میں 22 جون تک توسیع کردی ہے۔ انہیں تیس ہزاری کورٹ کے میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ویبھو کمار کی ضمانت کی عرضی پر یکم جولائی کو ہائی کورٹ میں سماعت ہونے والی ہے۔ کمار اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے 13 مئی کو وزیراعلیٰ کجریوال کی سرکاری رہائش گاہ پر مالیوال پر حملہ کیا تھا۔ اسے 18 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس سے قبل تیس ہزاری کورٹ نے 7 جون کو کمار کو ضمانت دینے سے انکار کردیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ان پر لگائے گئے الزامات سنگین ہیں۔ خدشہ ہے کہ وہ گواہوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ ویبھو کمار کی پہلی ضمانت کی درخواست کو ایک اور سیشن عدالت نے 27 مئی کو مسترد کردیا تھا۔ ان کے خلاف 16 مئی کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

دہلی شدید گرمی اور لو کی زد میں، اورنج الرٹ جاری

نئی دہلی (ایس این بی) پانی کی قلت سے دوچار دہلی کے لوگوں کو آج کل شدید گرمی اور لو کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گھروں میں پینے کا پانی نہیں آرہا ہے، اس کی وجہ سے گرمی سے نجات کے لیے لوگوں کے پاس نہانے کے لیے پانی نہیں ہے۔ وقتاً فوقتاً بجلی کی کٹوتی بھی جاری ہے۔ ان سب کے درمیان دہلی کے لوگوں کی زندگی اجیرن بنی ہوئی ہے۔ ہفتہ کو دہلی کے پتم پورہ علاقہ کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 46.9 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، جبکہ اس دوران پوسا علاقہ میں 46.4 ڈگری سیلسیس، جعفر پور علاقہ میں 46.1، نجف گڑھ علاقہ میں 45.4، آیانگر علاقہ میں 46، پالم علاقہ میں 45 اور رج ایریا میں 45.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ لودھی روڈ کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 44.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ پیتم پورہ علاقہ کا کم سے کم درجۂ حرارت 34.1، پوسا 34.1، لودھی روڈ علاقہ 32.1 ہے۔ آیانگر علاقہ میں 32.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ آج دہلی کا زیادہ سے زیادہ عام درجۂ حرارت 44.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 6 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔ آج یہاں عام کم سے کم درجۂ حرارت 32.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ معمول سے 5 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔

ڈی یو: او بی سی کوٹہ کے عہدوں پر بھرتی کا دوسرا دور شروع

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) سے الحاق شدہ کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسروں کے مستقل عہدوں کو پُر کرنے کا عمل گزشتہ 2 سالوں سے جاری ہے، جن کالجوں نے اساتذہ کی مستقل تقرری کا عمل مکمل کرلیا تھا، اب انہوں نے او بی سی کوٹہ کی دوسری قسط (دوسری قسط) کی اسامیوں کو انٹرویو کے ذریعہ پُر کرنے کے لیے اشتہار جاری کرنا شروع کردیا ہے۔ اس تناظر میں سوامی شردھانند کالج نے او بی سی کوٹہ کی دوسری قسط کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے اپنے کامرس ڈپارٹمنٹ میں انٹرویو کا عمل شروع کردیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی یو کالج ایک دہائی کے بعد او بی سی کوٹہ کی دوسری قسط کی پوسٹیں بھر رہا ہے، کالجوں میں یہ آسامیاں بھرے جانے پر ریزرو کیٹیگری کے بیروزگار نوجوانوں میں خوشی کا ماحول ہے۔

او بی سی کوٹہ کی دوسری قسط کے لیے اشتہار بھرنے پر فورم آف اکیڈمکس فار سوشل جسٹس کے چیئرمین ڈاکٹر ہنس راج سمن نے اس کے لیے ڈی یو کے وائس چانسلر پروفیسر یوگیش سنگھ اور ڈین آف کالجز پروفیسر بلرام پانی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انکی کوششوں سے او بی سی کی دوسری قسط کی اسامیاں بھری جارہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پروفیسر سنگھ اور پروفیسر پانی کے دور میں دلتوں، پسماندہ طبقات، قبائلیوں اور معذوروں کو متناسب ریزرویشن دیکر حقیقی انصاف کیا جارہا ہے۔ انہوں نے وی سی سے مطالبہ کیا ہے کہ ان اسامیوں کو جلد سے جلد پر کرنے کے حوالے سے کالجوں کے پرنسپلز کو سرکلر جاری کیا جائے۔ سوامی شردھانند کالج نے دوسری قسط کی اسامیوں کو بھرنا شروع کردیا ہے، آتمارام سناتن دھرما کالج بھی جلد ہی او بی سی کوٹہ کی دوسری قسط کے عہدوں کو بھرنے کی تیاری کررہا ہے۔ ڈاکٹر سمن کے مطابق سوامی شردھانند کالج نے 14 مختلف شعبوں میں 41 او بی سی کی دوسری قسط کی پوسٹیں جاری کی ہیں، ان شعبہ جات میں باٹنی 5، کیمسٹری 3، کامرس 4، کمپیوٹر سائنس 2، اکنامکس 2، انگلش 4، جیوگرافی 3، ہندی 2، ریاضی 3، مائکرو بایولوجی 2، فزکس 3، پولیٹیکل سائنس 2، سنسکرت 1، سوشولوجی 5 پر مستقل تقرریاں کی جانی ہیں۔

ڈی یو کالجوں پر یونیورسٹی قوانین کی خلاف ورزی کا الزام

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) کے کالجوں میں یونیورسٹی قوانین کی خلاف ورزی ہورہی ہے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے انڈین نیشنل ٹیچرس کانگریس (آئی این ٹی اے سی ایچ) کے منتخب اراکین نے ڈی یو کے وائس چانسلر کو ایک میمورنڈم سونپا ہے، خط میں اینٹیک کے چیئرمین پروفیسر پنکج گرگ نے کہا ہے کہ آچاریہ نریندر دیو کالج نے اسٹاف کونسل کی تشکیل میں ڈی یو آرڈیننس نمبر 15 کی خلاف ورزی کی۔ اسٹاف کونسل سکریٹری کا انتخاب یونیورسٹی کے آرڈیننس کے مطابق ہونا چاہیے اور وہ ایک سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا اور دوسری مدت کے لیے دوبارہ منتخب ہوسکتا ہے اور کوئی بھی شخص مسلسل دو مرتبہ سے زیادہ سکریٹری کے عہدے پر فائز نہیں ہوگا، لیکن 4 جون 2024 کو اے این ڈی سی کالج میں منتخب اسٹاف کونسل سکریٹری کی 2 سالہ مدت پوری ہونے کے بعد بھی پرنسپل نے اسی اسٹاف کونسل سکریٹری کے تحت اسٹاف کونسل کا اجلاس شیڈول کیا اور ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا۔

پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطہ میں پریرنا اسٹال کا افتتاح آج

نئی دہلی (ایس این بی)

نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین اتوار کو ساڑھے چھ بجے لوک سبھا کے اسپیکر، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین اور صدر کی موجودگی میں پارلیمانی امور کے وزیر نو تعمیر شدہ پریرنا استھل (بی جی - 7، آئین ایوان کے سامنے) کا افتتاح کریں گے۔ راجیہ سبھا اور لوک سبھا کے تمام ممبران کو بھی پروگرام میں شرکت کریں گے۔

پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطہ میں ہمارے ملک کی عظیم شخصیات اور عظیم آزادی کے متوالوں کے مجسمے نصب ہیں۔ یہ مجسمے کمپلیکس میں مختلف مقامات پر موجود تھے، جس کی وجہ سے زائرین کو انہیں دیکھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا، اس لیے ان مجسموں کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس کے اندر ایک جگہ پر نصب کرنے کے مقصد سے پریرنا استھال بنایا گیا ہے، تاکہ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں آنے والی شخصیات اور دیگر زائرین آسانی سے ان مجسموں کو ایک مقررہ جگہ پر دیکھ سکیں تشریف لائیں اور انہیں خراج تحسین پیش کریں۔